

الفضل

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم چہار شنبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرح چہندہ

سالانہ چہندہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ " "
سہ ماہی ۶ " "
ماہوار ۲ ۱/۲ " "

قیمت
نی پرنٹ ۱/۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۰ سہ ماہی ہجرت - سیدنا حضرت
امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی علیہ السلام
بنصرہ العزیز کی صحت نسبتاً اچھی ہے۔
احباب حضور کی صحت کا ملہ دعا جملہ کے شہدا
فرمادیں۔
حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت
اچھی ہے۔ الحمد للہ

جلد ۲۵ ہجرت ۲۶: ۱۳ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۲۶ھ ۵ مئی ۱۹۴۸ء نمبر ۱

عمارتی لکڑی کا کاروبار

مغربی پنجاب میں عمارتی لکڑی کا کاروبار
کا وسیع میدان موجود ہے۔ پہلے یہ کاروبار
کھلی طور پر غیر مسلموں کے ہاتھ میں تھا جو اب
یہاں سے رخصت ہو چکے ہیں۔ مسلمان
تاجروں کو چاہیے کہ چھوٹے بڑے شہروں
میں اس تجارت کو فروغ دیں۔ یہ مشورہ موہنے
کے محکمہ جنگلات کے چیف کنزرویٹو
دیا ہے۔ ان قصوں کی فہرست جنگلات کے
ڈسٹرکٹ ہولڈر سے مل سکتی ہے۔ جہاں یہ
تجارت خوب فروغ پائی گئی ہے۔

اس سلسلے میں تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت
کی گئی ہے کہ عمارتی لکڑی کے پرانے ڈپو
صرف اس کام سے متعلقہ تاجروں کے نام
لاٹ کریں۔
کشمیر میں گڑ بڑ کی وجہ سے ایودار اور
کپور تھلہ کی بہتر سانی بیشک مشکل ہو گئی ہے۔
نگر اولپنڈی - سہالا اور جوہلیاں سے چیل
کے ذخیرے پوری مقدار میں آرہے ہیں
حکومت کیساتھ مکمل تعاون
کی ضرورت

لاہور ۲۰ مئی موجودہ نازک حالات پر
قابو پانچکاوا حد درجہ یہی ہے۔ کہ حکومت
کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے حکومت اور
عوام ملکر ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کر سکتے ہیں
یہ خیال مولانا بشیر احمد اگڑا سسٹنٹ ڈائریکٹر
تعلقات عامہ ریلوے پبلسٹی نے سیالکوٹ
کشمیر کی سرحد پر واقع ایک ٹھاڈوں سپراٹ
کے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے
ظاہر کیا۔ آپ نے اتحاد انظم اور ایمان ۲

کمانڈر انچیف پاکستان کی تقریر

راولپنڈی - ۲۰ مئی پاکستان کے کمانڈر انچیف نے ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ پاکستان کے
پاس سب سے بہتر ذرائع موجود ہیں۔ اور ان ذرائع کی بدولت وہ ہر مشکل کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ مگر کسی
نے بری نیت سے پاکستان کو دکھا۔ تو اس کے خلاف جارحانہ کارروائی کرے گا پاکستان فوج میں
زبردست طاقت موجود ہے۔ خبردار! پاکستان کے خلاف کوئی ہاتھ اٹھانے کی جرأت نہ کرے۔
آپ نے فوجیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ آپ کو اپنے ملک کو اور زیادہ طاقتور اور مضبوط
بنانے کے لئے ان تھک محنت اور بے لوث خدمات کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

لندن میں پاکستانی اشیاء کی نمائش

لندن - ۱۹ مئی کل لندن اور برمنگھم میں نمائش
ہوئی۔ اس میں پاکستان کی مصنوعات کو نمایاں
طور پر پیش کیا گیا تھا۔ سیالکوٹ کا بنا ہوا کھیلوں
کا سامان جو بہت سستا اور خوبصورت تھا۔ کافی
تعداد میں موجود تھا۔ اس کے علاوہ چھری کاٹنے
بجایے کا سامان اور جوڑے وغیرہ بھی تھے۔ ایک
طرف پاکستان کی خام اشیاء مثلاً آناج۔ پشمین
وغیرہ بھی پڑے ہوئے تھے۔ چونکہ پاکستان کا
کھیلوں کا سامان بہت سستا تھا۔ اس لئے امید
ہے کہ بہت جلد ممالک غیر سے بہت زیادہ مال
حاصل کرنے کے آرڈر معمول ہونگے۔

ایرانی اخبار نویسوں کے وفد کی واپسی

ایرانی اخبار نویسوں نے اپنا دورہ ختم کر
لیا ہے۔ گزشتہ چار روز سے وہ بلوچستان
کی سیاحت میں مصروف تھے۔ کل ان کے اعزاز
میں ایرانی قنصل کی طرف سے دعوت طعام
دی گئی۔ امید ہے وفد آج زاهدان روانہ ہو
جائے گا۔
۴ کی مضبوطی کی مدد سے پاکستان کو مضبوط
بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

برطانیہ کی خارجہ پالیسی کی وضاحت

لندن ۱۹ مئی آج دوت برطانیہ کے وزیر
خارجہ مسٹر بیون دارالعوام میں فلسطین کے متعلق
انہی خارجہ پالیسی کی وضاحت کریں گے۔
کشمیر کمیشن عنقریب آئیوا ہے
لندن ۱۹ مئی ایک اطلاع منظر ہے کہ کشمیر کمیشن
کے ارکان کے ناموں کا اعلان عنقریب کر دیا
جائے گا۔ اور اس کے ذریعہ کمیشن ہندوستان
روانہ ہو جائے گا۔ وفد کے ارکان کے ساتھ
فوجی مشیر بھی ہوں گے۔ جو وقتاً فوقتاً فوجی
امور کے متعلق مشورہ دیتے رہیں گے۔
پاکستان کے فوجی سامان کی واپسی
کا مطالبہ

نئی دہلی ۱۹ مئی گزشتہ اتوار ہندوستان
اور پاکستان کے سکاٹریاں دفاع کی جو کالونیاں
مستعد ہوئی تھی۔ اس میں ان معاملات کو
ذریعہ بحث لایا گیا تھا۔ جو دونوں ملکوں کے
درمیان مابہ استراخ ہیں۔ اس اجلاس میں
فوجی سامان کی واپسی کے معاملہ کو خاص
طور پر اہمیت دی گئی تھی۔

مرزا محمد ابراہیم کی تقریر

لاہور ۲۰ مئی کبیر یونین کے صدر مرزا
محمد ابراہیم نے آج ایک تقریر کرتے ہوئے
کہا کہ این ڈبلیو آر یونین نہ گزرتاں کا ارادہ
ہمیں رکھتی۔ اور پھر امن فضا پیدا
کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔
بیک سیکس۔ ۱۹ مئی اتحادی اقوام کی سٹی
کونسل کا اجلاس جو حجرات کو منعقد ہو گا۔
اس میں سب سے پہلے پاکستان اور ہندوستان
کے تفسیر کو زیر بحث لایا جائے گا۔

الفضل

روزنامہ

۵ مئی ۱۹۳۸ء

استحصالی بالجبر

۳۲ برس سے ہند پاکستان مذاکرات نئی دہلی میں شروع ہو گئے ہیں۔ دیگر معاملات کے علاوہ ان مذاکرات کے پانی کا بھی فیصلہ ہو گا۔ جو ایک ماہ سے مشرقی پنجاب کی حکومت نے بند کر دی ہوئی ہیں۔ جس کی وجہ سے مغربی پنجاب کی زراعت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اس ضمن میں اخبار سٹیٹسین کا نام نگار خصوصی

اور کس طرح مشرقی پنجاب کی حکومت نے ناجائز سود بازی کے لئے ایک ایسے فعل کا ارتکاب کیا ہے جس سے مغربی پنجاب کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ پانی محض اس لئے بند کیا گیا۔ کہ اس طرح ناجائز دباؤ والے مغربی پنجاب کی حکومت کو کسی ایسے معاہدہ پر آمادہ کیا جائے۔ جس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ

بٹورا جاسکے۔ یہ نہیں کہ جو کچھ انھیں ناقابل ہونا چاہیے۔ وہ لیا جائے۔ بلکہ دباؤ ناجائز سے زیادہ مستانہ کی جائے۔ تاکہ مشرقی پنجاب کے خزانہ میں زیادہ سے زیادہ لوپیہ آجائے۔ ایک ہمارے ملک کیلئے ایسا فعل دوستانہ تو کیا رواج دارانہ بھی نہیں کہا جاسا۔ بلکہ ایسے فعل کو اگر معاندانہ کہا جائے تو غلط نہیں ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت کے ذہن میں جو کچھ آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ چونکہ ہم نہروں کا پانی بند کر سکتے ہیں۔ خواہ میں اپنا کرنے کا حق ہوتا ہے۔ اور لئے ملک کا خزانہ بھر

کے لئے اپنی پوزیشن کا ناجائز فائدہ اٹھانے کے حقدار ہیں۔ کیونکہ اصل مدعا تو ملک کا خزانہ بھرا ہے۔ خواہ کسی طرح سے بھرا جائے۔ اور اگر مرکزی حکومت اور دکن کے انصاف یہ فیصلہ کرے کہ پانی روکا نہیں جاسکتا۔ یا اس قیمت سے کم پر فیصلہ کرے۔ جو دباؤ ناجائز کی صورت میں باجبر حاصل کی جاسکتی ہے۔ تو وہ اس کی کو اپنے خزانہ سے پورا کرے۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ ہم انصاف و انصاف کچھ نہیں جانتے ہیں۔ اور وہ یہ چاہیے۔ مرکزی حکومت خواہ مشرقی پنجاب سے ہمیں باجبر وصول کرنے کے لئے آزاد چھوڑ دے۔ خواہ انصاف اور رواداری کے اصول پر عمل کرانے کے تاوان میں اپنے پاس سے دے۔ ہمیں انصاف۔ رواداری میں لائق تعلقات کی خوشگوااری سے کوئی تعلق واسطہ نہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کلام

یہ غزل جو درحقیقت پندرہ سولہ سال پہلے لکھی تھی۔ مگر کہیں گم ہو گئی۔ اب کچھ یاد سے کام لے کر کچھ نئے اشعار کہہ کر منسل ہوئی ہے۔ مرزا محمود احمد

نگاہوں نے تیری مجھ پر کیا ایسا فسوں ساقی
جیوں تو تیری خوشنودی کی خاطر ہی جیوں ساقی
پالائے تو اگر مجھ کو تو میں اتنی پیوں ساقی
ترسی دنیا میں فرزانے بہت پائے جاتے ہیں
سو اک تیرے میخانے کے سب میخانے خالی ہیں
تجھے معلوم ہے جو کچھ مرے دل کی تمنا ہے
وہ کیا صورت ہے جس سے میں نگاہ لطف کو پاؤں
مجھے قید محبت لاکھ آزادی سے اچھی ہے
ترے در کی گدائی سے بڑا ہے کونسا درجہ؟
فدا ہوتے ہیں پروانے اگر شمع متور پر
نہ صورت امن کی مسجد میں پیدا ہے نہ مندر میں

کہ دل میں جوش و خروش بہت ہے تو سر میں جتنوں ساقی
مروں تو تیرے روازے کے آگے ہی مروں ساقی
رہوں تا حشر قدموں پر ترے میں منگول ساقی
مجھے تو بخش دے اپنی محبت کا جتنوں ساقی
پالائے گرنے تو مجھ کو تو پھر میں کیسا کروں ساقی
مرا ہر ذرہ گویا ہے زباں سے کیا کہوں ساقی
چھوڑوں دامن کو تیرے یا ترے پاؤں پروں ساقی
کچھ ایسا کر کہ پابند سلاسل ہی رہوں ساقی
مجھے گریبا دشاہت بھی ملے تو میں نہ لوں ساقی
تو تیرے لئے روشن پر نہ میں کیوں جان دوں ساقی
زمانہ میں یہ کیسا ہورا ہے کشت و خوں ساقی

شہیدانِ محبت سے ہی میخانے کی رونق ہے
چھلکتا ہے ترے پیمانہ میں ان کا ہی خوں ساقی

مشرق پنجاب کی صوبائی حکومت کی اس عجیب و غریب ذہنیت کو دیکھ کر ہمیں تو سخت مایوسی ہو گئی ہے کہ دونوں پنجابوں کے حالات بھی رو بصورت پر کیسے ہیں جس حکومت کے خیالات اور مطالبات اتنے خود غرضانہ ہیں۔ اس کے معاہدات پر کیا اعتبار کیا جاسکتا ہے۔ دونوں پنجابوں کے تعلقات ایسے نہیں ہیں۔ جن کی بناء اسے ناجائز غاصبانہ نفع اندوزی کے اصول پر رکھی جائے۔ اس میں شک نہیں کہ معاہدات باہمی استفادہ کے لئے کئے جاتے ہیں لیکن یہ باہمی استفادہ بھی اسی وقت ہو سکتا ہے جب تک انصاف اور رواداری کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ ورنہ پھر دونوں فریقوں کے سمتوں پر جل نکلتے ہیں۔ اور وہ نتائج نکلتے ہیں۔ جو دونوں کے لئے باعث تباہی ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں یہ بات نہایت افسوسناک ہے کہ گوا جارات میں پانچ روز سے چلے گئے۔ کہ پانی کھول دیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک پانی نہیں کھولا گیا۔

رقطر از ہے۔ کہ مشرقی پنجاب کی حکومت انہار کے پانی کے متعلق اپنی دعویٰ پر سختی سے قائم رہنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ شعل میں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ انہار کا پانی دوبارہ جاری کرنے کی جو ہدایت مرکزی حکومت نے دی ہے وہ کسی طرح درست نہیں ہے۔ اور یہ اسکی صوبائی معاملات میں تاحق دخل اندازی کے مترادف ہے۔ یہاں اس بات پر زور دیا جاتا ہے۔ کہ یہ معاملہ صوبے کی اقتصادی بیبودی سے تعلق رکھنے کی وجہ سے نہایت اہم ہے۔ کیونکہ یہ صوبہ اس وقت تک اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ جب تک ہر کان ذریعہ سے اس کی آمدنی نہ بڑھائی جائے۔ اس لئے نظر سے مشرقی پنجاب کی حکومت نے مرکزی حکومت ہند کو دھمکی دی ہے۔ کہ اگر مرکزی حکومت کسی بین الاقوامی وجوہات کی بناء پر مشرقی پنجاب کی حکومت کے خلاف انہار کا پانی جاری کرنے پر مہر ہوئی تو اس کو چیلئے۔ کہ جو نقصان اس طرح صوبائی حکومت کو ہو گا اس کی اپنے خزانہ کے تلافی کرے۔ ان خیالات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ انہار کا پانی بند کرنے کی ایک وجوہات ہیں

خطبہ جمعہ (خطبہ نمبر ۱۲۹)

کمزور بھی اور طاقتور بھی سب مل کر دعائیں کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ ہمیں ان بھیانک حالات سے نجات دے

از حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۶ اپریل ۱۹۳۸ء
بمقام رجن باغ لاہور

مترجمین: مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا: مجھے کئی روز سے شدید نزلہ اور کھانسی کی شکایت ہے۔ جس کی وجہ سے میں باہر نمازوں میں نہیں آسکتا۔ ڈاکٹر صاحب نے بھی مجھے باہر نکلنے سے منع کیا ہے۔ لیکن بعض ملاقات کرنے والے ایسے آجاتے ہیں۔ جو اصرار کر کے ملاقات کرتے ہیں۔ اور ان کی وجہ سے مجھے باہر آنا پڑتا ہے۔ آج مجھے شرم آئی۔ کہ جب میں ان کے تقاضا کو پورا کرنے کے لئے اپنے نفس پر بوجھ ڈال کر باہر آجاتا ہوں۔ تو جمعہ کی نماز کے کیوں محروم ہوں۔ چنانچہ اس وجہ سے میں جمعہ کی نماز کے لئے آ گیا ہوں۔ لیکن نزلہ اور کھانسی کی شدید تحلیل کی وجہ سے نہ میرے گلے میں طاقت ہے کہ میں صحیح الفاظ بول سکوں۔ اور نہ میرے جسم میں طاقت ہے۔ کہ میں کھڑے ہو کر کوئی لمبی تقریر کر سکوں۔ اس لئے میں نہایت اختصار کے ساتھ جماعت کے دوستوں کو صرف یہ ہدایت کرتا ہوں۔ کہ وہ ان ایام میں خصوصیت سے عبادت پر زور دیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور تضرع اور گریہ و زاری سے کام لیں۔ ہماری جماعت اس وقت ایسے خطرات میں سے گزر رہی ہے کہ کبھی بھی ہم ایسے خطرات میں سے نہیں گزرے تھے۔ حتیٰ کہ قادیان کو چھوڑنے والے وقت بھی ہم ایسے خطرات میں سے نہیں گزر رہے تھے۔ سو ان کے لئے کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ اس کشتی کو پار لگا دے۔ اور کوئی صورت اس کشتی کو سلامتی کے ساتھ کنارے تک پہنچانے کی نظر نہیں آتی۔ اندرونی اور بیرونی فتنے جماعت کی کمزوری اور دشمنوں کے حملے یہ سارے ناقابل برداشت مذاک بڑھ رہے ہیں۔ اور سوائے اللہ تعالیٰ

کی مدد اور اس کی نصرت کے اور کوئی صورت میں اپنی نجات کی نظر نہیں آتی۔ ان نہایت ہی نازک حالات میں مومن کو تو میں کہتا ہوں۔ کہ یہ تمہارے کام کی آزمائش کا وقت ہے۔ اور کمزور سے میں کہتا ہوں۔ کہ تمہاری کمزوری کی وجہ سے جو صورت حالات پیدا ہو رہی ہے۔ تم اپنی دعاؤں سے اسے بدلنے کی کوشش کرو۔ شاید اسی وجہ سے تم خدا تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ ہو جاؤ۔ پس کمزور بھی اور طاقتور بھی سب مل کر دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان بھیانک حالات سے نجات دے۔ جو چاروں طرف سے موہنہ کھولے ہماری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں۔ اور جن کا مقابلہ بہر حال انسانی طاقت اور انسانی قوت سے نہیں ہو سکتا۔

ضروری اعمال

جن احباب نے انگریزی ترجمہ قرآن لایا اور پڑھ کر دیکھا ہے۔ وہ اس کے واسطے دعا سے فرمائیں۔ مگر وعدہ کردہ کامیوں کی قیمت ابھی تک ادا نہیں کی۔ مہربانی فرما کر فوراً اپنے اپنے حصہ کی رقم دفتر محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ جو ڈھل بلڈنگ کو بھیجیں۔ اور ہمیں ایک اطلاعی کارڈ بھیجیں۔ تاکہ قرآن باہر بھجوانے کا بندوبست کریں۔ دو میل التبشیر ۱۸ میلنگن روڈ لاہور

درخواست دعا

فاک رکے بڑے بھائی قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی راولپنڈی نو دس روز سے بیمار ہیں۔ ان کا علاج بہت کمزور ہو چکا ہے۔ احباب دعا جماعت فرمائیں۔ فاک رفاضی محمد عبداللہ نازکی صاحب لاہور

ملفوظات حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اسلامی قانون کے متعلق بعض اہم سوالات کے جواب

فرمودہ ۹ اپریل بعد نماز عشاء بمقام چاور (مترجم: عبدالحمید صاحب اصف)

۱۔ کو بعد نماز عشاء، لٹنٹ ابوالخیر سید احمد صاحب باجوہ نے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعوت کی۔ اور بہت سے لٹری اور سولین آفسیروں کو بھی دعوت میں بلایا گیا تھا۔ کھانا کھانے کے بعد دوستوں نے حضور کی خدمت میں سوالات کئے۔ ان کے حضور نے جو جوابات عطا فرمائے وہ درج ذیل ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

سوال: میرے سوال کے دو حصے ہیں۔ ایک یہ کہ کیا پاکستان میں اسلامی قانون رائج ہو گا۔ دوسرا یہ کہ جب ہم کہتے ہیں۔ کہ اسلامی قانون رائج ہو گا۔ تو اس کے ساتھ ہمارے سامنے اس قانون کا خاکہ پیش ہونا چاہیے۔ تاہم سمجھیں کہ اسلامی قانون سے ہمارا یہ مطلب ہے۔ اور ہم دھوکہ نہ کھا سکیں۔

جواب: حضور نے فرمایا۔ یہ سوال جو اس وقت پیدا ہوا ہے۔ اس میں ایک ابتدائی غلطی ہو رہی ہے۔ وہ یہ کہ اسلام نے حکومت کا جو آئین پیش کیا ہے۔ وہ خلافت کے ارگرد چکر لگاتا ہے۔ اور اسلام خلیفہ کو دینی حکومت کا بھی اور روحانی حکومت کا بھی سردار تسلیم کرتا ہے۔ اور خلیفہ کے لئے یہ شرط ہے۔ کہ ساری اسلامی حکومت کا وہ سردار ہو۔ اس لئے جہاد وغیرہ کے احکام خلافت کے ساتھ دالہ کر دیئے گئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الامام جنتہ یعنی خلیفہ وقت ایک ٹو حال ہوتا ہے۔ اس سے نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ جہاد اس کے حکم کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ اب پاکستان میں خلافت قائم نہیں ہو سکتی۔ اور وہ اس طرح کہ ہو سکتا ہے کہ پاکستان دا لے آیا شخص کو خلیفہ انتخاب کریں۔ لیکن افغانستان۔ ایران۔ ترکی اور مصر وغیرہ اسلامی ممالک کہہ لیں کہ ہم اس کو خلیفہ تسلیم نہیں کرتے۔ ہم سیاسی لحاظ سے آزاد ہیں۔ اب جب ایک خلیفہ کے ہاتھ پر تمام اسلامی ممالک متحد ہو جائیں۔ اسلامی حکومت کیلئے قائم ہو سکے گی۔ اسلام نے نزولت کے اختیارات وسیع مقرر کئے ہیں۔ نہایت ساری شے لئے ہوتا ہے۔ کوئی اسکو معزول نہیں کر سکتا۔ وہ رہنما سے مشورہ لے سکتا ہے۔ لیکن وہ اس کے مشورہ کا پابند نہیں

ہوتا۔ وہ خود ایک بات کے نتیجے پر سچ کر قدم اٹھا سکتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ کہ وہ خلیفہ کی مدد کرے گا۔ اب ہمارے سامنے یہ سوال درپیش ہے۔ کہ مسلمان جب خلافت قائم نہیں کر سکتے۔ تو وہ کیا کریں۔ پاکستان کے مطالبہ کے وقت یہ دعویٰ کیا گیا تھا۔ کہ ہم اس لئے پاکستان مانگتے ہیں کہ ہم ایک الگ خطہ میں اسلامی حکومت قائم کریں گے۔ اب جبکہ پاکستان میں مل گیا ہے۔ دنیا کو کس طرح موہنہ دکھائیں گے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اگر اسلامی حکومت قائم نہیں کی جاسکتی۔ تو اس سے پہلے درجہ کی حکومت یعنی اس کے مشابہ حکومت ضرور قائم کی جاسکتی ہے۔ وہ اس طرح کہ پاکستان میں قرآن حکم اور سنت اور حدیث کے مطابق قوانین بنائیں۔ اور وہ ان کے مطابق عمل کریں۔ اور اسلامی تعلیم کے مطابق غیر مسلم اتوار کو اجازت دی جائے۔ کہ وہ اپنے اپنے مذہب کے مطابق قوانین بنائیں۔ اور ان کے مطابق عمل کریں۔ اسلام ساری رعایا کو مذہبی آزادی دیتا ہے۔ وہ عیسائی کو حق دیتا ہے۔ کہ وہ اپنے مذہب کے قوانین کے مطابق عمل کر سکتے ہیں۔ وہ یہودی کو بھی حق دیتا ہے۔ تو وہ تورات کے قوانین کے مطابق عمل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح وہ ہندو۔ سکھ کو بھی حق دیتا ہے۔ کہ اپنی اپنی مذہبی کتابوں کے مطابق قوانین بنائیں۔ اور ان کے مطابق عمل کریں۔ اسلام ہندو مذہب کے لوگوں کو حق دیتا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے مذہب کے قوانین کے مطابق عمل کریں۔ وہ کسی مذہب کے پیرو کو اس بات کے لئے مجبور نہیں کرے گا۔ کہ وہ اسلامی آئین کے مطابق عمل کرے۔ اس طرح ایک مسلمان قرآن حکم کے نسلے ہوئے آئین کے مطابق عمل کرے گا۔ ایک ہندو اپنے مذہب کے آئین کے مطابق اور عیسائی تورات کے نسلے ہوئے آئین کے مطابق عمل کرے گا۔ ایک ہندو اپنے مذہب کے آئین کے مطابق اور عیسائی تورات کے نسلے ہوئے آئین کے مطابق عمل کرے گا۔ ایک ہندو اپنے مذہب کے آئین کے مطابق اور عیسائی تورات کے نسلے ہوئے آئین کے مطابق عمل کرے گا۔

ان ادویہ کے اوزان میں کمی بیشی کی تو فائدہ کا میں ذمہ دار نہیں۔ اور اگر آپ سوال کریں کہ ان ادویہ کے اوزان ذرا کم و بیش کرنے سے فائدہ کیوں نہیں ہوتا۔ تو میں اس کا جواب نہیں دے سکتا۔ میرا تجربہ یہ بتاتا ہے۔ کہ اس نسخہ کی ادویہ کو میرے بتائے ہوئے اوزان کے مطابق اگر استعمال کیا جائے تو ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ اور ایک قطرہ کم یا ایک قطرہ زیادہ کوئی دوائی کر دی جائے۔ تو پھر فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ میں نہیں جانتا کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ جب ایک ڈاکٹر سے نسخہ لیتے ہوئے ہم نسخہ کی جزئیات کے متعلق اس سے بحث نہیں کرتے بلکہ یہ سب باتیں اس کے تجربہ پر چھوڑ دیتے ہیں۔ تو خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے احکام کے مفید یا غیر مفید ہونے پر بحث کرنا بھی فضول اور لغو ہے۔ اس لئے پہلے یہ دیکھنا ہوگا کہ

خدا ہے یا نہیں

اگر ہے تو خدا نے قرآن نازل کیا ہے یا نہیں جب یہ بات ثابت ہو جائے کہ قرآن اس نے نازل کیا ہے تو پھر باقی سوال آپ ہی آپ حل ہو جائیگا۔ اگر قرآن کریم کو واقعہ ہی خدا تعالیٰ کی کتاب مان لیا جائے تو پھر اس کے احکام پر یہ بحث ہی نہیں کی جا سکتی کہ یہ حکم مفید ہے یا غیر مفید پھر تو اس کے احکام کے مطابق عمل کرنا ہوگا۔ اور اگر قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کی کتاب مان کر پھر اس کے احکام پر رائے زنی کرنی ہے اس کے احکام پر بحث کوئی ہے کہ یہ بات جو قرآن کریم نے بیان کی ہے موجودہ حالات کے ماتحت درست نہیں ہے تو پھر یہ وہی بات ہے جو کہ ایک پٹھان کے متعلق ایک قصہ میں بیان کی گئی ہے پٹھان فقہت پڑھتے ہیں۔ ایک پٹھان نے جو فقہ پڑھا ہوا تھا۔ اور اس نے یہ بھی پڑھا ہوا تھا کہ نماز میں سوا سے گوج سجدو وغیرہ حرکات کرنے کے اور کوئی حرکت کرنا نماز کو توڑ دینا ہے ایک دن اس نے حدیث میں پڑھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور آپ نے امام حسنؓ کو اٹھایا ہوا تھا جب آپ سجدہ میں جاتے تو آپ ان کو بٹھا دینے اور جب قیام کرتے تو ان کو اٹھا لیتے تو وہ بول اٹھا کہ خدوہ! محمد صاحب کا نماز ٹوٹ گیا۔ اب یہ ایک سیدھی بات تھی کہ اگرچہ سنو کر لگا تو ساری نماز خراب ہو جائیگی۔ اس وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں امام حسنؓ کو اٹھایا ہوا تھا اور پھر تازگی اور کی تائی ہوئی نہیں آئی تائی ہوئی تھی لیکن ان باتوں کے باوجود جب اس پٹھان نے یہ پڑھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں امام حسنؓ اٹھائے ہوئے تھے۔ اور آپ سجدہ جاتے ہوئے ان کو بٹھا دینے تھے۔ اور کھڑے ہوتے ہوئے پھر اٹھا لیتے تھے تو اس نے

کہا خدوہ! محمد صاحب کا نماز ٹوٹ گیا۔ جس طرح اس پٹھان کا یہ کہنا غلطی تھا۔ اسی طرح قرآن کریم کو سچا مان کر پھر اس کے احکام پر اعتراض کرنا غلطی ہے۔ بات اصل میں یہ ہے کہ پہلے یہ بحث ہونی چاہیے کہ واقعہ میں قرآن کریم

سچا ہے یا نہیں

جب یہ مان لیا جائے کہ قرآن کریم سچا ہے۔ تو پھر یہ بھی ماننا پڑے گا کہ جو خدا ہوتا ہے ٹھیک کہتا ہے اگر آج ایک بات کی حکمت سمجھ میں نہیں آتی تو کل آجائگی۔ رتر چھتر میں ایک پیر تھے ان کی کافی شہرت تھی۔ وہ مسمریزم کے کافی ماہر تھے اور توجہ میں کافی ملکہ رکھتے تھے۔ صبح کی نماز کے بعد سڈیکٹروں و بیماریاں ان کے پاس جمع ہو جاتے وہ ان کو پھونک مارتے تھے۔ اور ان کے دم کی وجہ سے کئی مر لضعیوں کو شفا حاصل ہو جاتی تھی۔ لڑھیانہ کے ایک بزرگ صوفی احمد جان تھے۔ وہ ان کے شاگردوں میں سے تھے۔ انہوں نے ۱۲ سال اپنے استاد کی خدمت کی۔ وہ روزانہ ان کے لئے بجائے بیلوں کے خود خراس چلاتے اور دس سیر آٹا پیستے۔ ساتھ ساتھ روزانہ سبق بھی پڑھتے۔ آخر ان کے استاد نے ان کو اپنا خلیفہ بنا کر واپس لڑھیانہ بھجوا دیا۔ پھر صوفی احمد جان صاحب کی اپنے زمانہ میں کافی شہرت تھی۔ اکثر لوگ علاج کے لئے آپ کے پاس آیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ جہاز چھوڑا گیا ہوا تھا انہوں نے صوفی صاحب کو کہلا بھیجا کہ آپ میرے پاس چھوڑ کر تشریف لے آئیں اور پانچ سو روپیہ بھی بھیجا۔ صوفی صاحب نیک آدمی تھے۔ انہوں نے وہ روپیہ واپس کر دیا۔ اور کہلا بھیجا کہ میں آپ کے پاس آنے کو تیار نہیں۔ آپ کو ضرورت ہے تو آپ میرے پاس آجائیں۔ ہماری جماعت کے بانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی دعویٰ کیا تھا البتہ

برائین احمدیہ

کسی ہوتی تھی کہ انہوں نے جب برائین کو پڑھا تو ان کو حضرت مرزا صاحب سے عقیدت ہو گئی آپ جب لڑھیانہ تشریف لے گئے تو صوفی احمد جان صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ ایک دن حضرت مرزا صاحب باہر سیر سے واپس آ رہے تھے۔ اور ساتھ صوفی احمد جان بھی تھے آپ نے ان سے پوچھا۔ آپ بارہ سال رتر چھتر والوں کے پاس رہے آپ کو وہاں سے کیا ملا۔ انہوں نے جواب دیا۔ میں اگر اس آدمی کو جو آکر کا ہے غور سے دیکھوں تو وہ تو آپ کو گھونٹے حضرت صاحب

کھڑے ہو گئے اور آپ نے فرمایا میں صاحب آپ یہ بتائے آپ کے اس فعل سے اس آدمی کو کیا فائدہ پہنچے گا اور آپ کو کیا فائدہ ہوگا۔ وہ صاحب دل تھے۔ فوراً سمجھ گئے۔ کہ ان کے پاس جو مسمریزم کی طاقت ہے۔ اس کا دین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ یہ تو ایک علاج کا طریق ہے اس کے بعد انہوں نے مسمریزم کو چھوڑ دیا۔ تو کئی دفعہ دین کی باتوں کی سمجھ کئی سالوں کے بعد جا کر آیا کرتے تھے۔ بہتر طریق پر ہی ہے کہ قرآن کریم کو سچا جان کر اس کے احکام پر عمل کیا جائے اور اگر کسی حکم کی حکمت سمجھ میں نہیں آتی تو ساتھ ساتھ سوچتے بھی رہیں۔ میں خود سوچتا رہتا ہوں۔ کہ قرآن کریم کے احکام میں کیا کیا حکمتیں ہیں۔ ایسا نہیں کرتا۔ کہ اگر کسی حکم کی حکمت سمجھ میں نہ آئے تو اس پر عمل بھی چھوڑ دوں۔ میں سوچتا بھی رہوں گا اور ساتھ ساتھ عمل بھی کرتا رہوں گا۔

میں:- اگر پردہ کو تسلیم کر لیا جائے۔ تو پھر اس کی حد کہاں تک ہے۔ ج:- پردہ کے لئے موٹا اصل یہ ہے الاما ظہر منھا۔ جو چیز ظاہر کرنے کی مجبوری ہو۔ اس کو ظاہر کیا جائے۔ اس کے ماتحت ڈاکٹر کو بوقت ضرورت ماتھا دکھایا جا سکتا ہے زبان دکھائی جا سکتی ہے چہرہ دکھایا جا سکتا ہے۔ بلکہ اگر عورت ڈاکٹر نہ ملے۔ تو مرد ڈاکٹر سے یہ جنوایا جا سکتا ہے شریعت نے عورت کو بول عام بول چال سے منع نہیں کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر عورت گرجاتی ہے تو اس کو اٹھاؤ۔ پیدل جا رہی ہو۔ تو اپنی سواری کے پیچھے بٹھا لو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ حج کے موقع پر ہجوم کے زیادہ ہونے کی وجہ سے سواری سے نیچے گر گئے ایک انصاری نے یہ دیکھ کر سواری سے چھلانگ لگائی۔ اور آپ کے پاس آکر کہا یا رسول اللہ میں مر جاؤں آپ کو کوئی جوٹ نہ آئے۔ آپ نے فرمایا مجھے چھوڑو۔ عورتوں کی طرف جاؤ۔ اور اٹھاؤ۔

میں:- قومی ترقی کے لئے عورت کا پردہ سے باہر آنا۔ اور مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنا ضروری ہے ج:- واقعات کے ساتھ ہمیں اندازہ لگانا چاہیے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کہ آدھا دین مالئہ سے حاصل کرو۔ اب

حضرت عائشہؓ

پردہ کرتی تھیں۔ مگر آپ نے دین پردہ میں ہی سیکھا۔ چنانچہ صحابہ آئے تھے۔ اور آپ سے علم حاصل کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے جب جہل میں خود فوج کی کمانڈ کی ہے۔ آپ قاضی بھی تھیں۔ معلم بھی تھیں جرنیل بھی تھیں۔ مفسر بھی تھیں۔ آپ نے عملاً وہ کچھ کر کے

دکھایا کہ اس کی نظیر عورتوں میں کیا مردوں میں بھی ملتی محال ہے۔ مگر یہ سب کچھ آپ نے پردہ کے اندر رہ کر سیکھا۔ ہمارے تادیبان میں لڑکیوں کے سکول میں پردہ کے اندر رہ کر ہماری لڑکیوں نے اس قدر ترقی کی کہ میٹرک کا نتیجہ پانچ سال سے سو فیصدی آ رہا ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں لڑکوں کا ۶۰ فیصدی نتیجہ ہوتا ہے۔ امسال مجلس مشاورت میں عورتوں کی طرف سے ایک ایسی رائے پیش کی گئی۔ جو مردوں کی رائے سے بڑھ کر تھی۔ اور وہ پاس ہو گئی۔ ہم جب واقعات کو دیکھ رہے ہیں کہ پردہ کے اندر رہ کر عورتیں ترقی کر رہی ہیں۔ اور ہر میدان میں ترقی کر رہی ہیں۔ تو ہم کس طرح کہہ دیں۔ کہ پردہ کی وجہ سے وہ ترقی نہیں کر سکیں گی۔ ایسا خیال کرنا صرف ایک وہم ہے حقیقت نہیں۔

میں:- برقعہ کی زندگی کتنی ہے اور یہ برقعہ مسلمانوں میں کس حد تک رہیگا؟ ج:- ایک برقعہ کے کپڑے کی زندگی ہے یہ کوئی دو تین سال تک ہوگی۔ اور اگر یہ سوال ہو۔ کہ موجودہ برقعہ کب سے رائج ہوا ہے تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ کوئی تیس چالیس سال سے پہلے اس برقعہ کا رواج مصر میں تھا۔ وہاں سے اس ملک میں آیا۔ باقی رہا یہ سوال کہ یہ برقعہ مسلمانوں میں کس حد تک رہیگا اس کا یہ جواب ہے کہ جو خدا کا حکم مانے گا۔ وہ برقعہ کو رکھے گا۔ اور جو نہیں مانے گا۔ وہ چھوڑ دے گا۔ اگر مسلمان قرآن کو سمجھیں گے اور وہ خدا کی طرف توجہ کر سکیں تو وہ اس پردہ کو جس کو قرآن دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے رائج کر سکیں گے۔ باقی میں یقین رکھتا ہوں۔

اسلام غالب آئیگا

اور دوسرے مسلمان تو ایک طرف رہے یورپین عورتیں بھی پردہ کر لیں گی۔ میں:- اسلام ایک سچا مذہب ہے اور سچا مذہب قدرت کے اصولوں کے خلاف نہیں ہوتا۔ مشاہدہ بتاتا ہے کہ اب تقریباً پردہ روز میں کہیں نہیں اس سے ثابت ہوا کہ پردہ نہ صرف قدرت کے اصولوں کے مطابق ہے۔

ج:- اس طرح تو مسلمان نماز بھی نہیں پڑھتے مسلمانوں کی اشریت بے نماز ہے۔ لوگ جانتے ہیں کہ نماز پڑھنا اچھا کام ہے۔ مگر نہیں پڑھتے۔ اب آپ کے اصول کے مطابق نماز نہ پڑھنا بھی قدرت کے اصول کے مطابق ہے۔ اور یہ بھی پھر اسلام کے احکام میں سے ایک حکم ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ مسلمان آٹھ میں طاقت نہیں رہی کہ وہ روحانی

آزاد فوج کے جانباز سپاہی
 لاہور ۳ مئی - کشمیر کانفرنس کے شعبہ
 نشر و اشاعت کا ایک بیان منظر ہے۔ کہ
 نوشہرہ میں دشمن پر حملہ کے دوران میں آزاد
 کشمیر افواج کے حرب ذیل افسروں نے مختلف مواقع
 پر اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال کر خاص دہریہ کے
 مظاہرے کئے ہیں۔ جن کا خاص اثر ان کے مات
 افسروں اور دیگر کارکنوں پر بھی ہوا۔ چنانچہ میدان
 جنگ سے آنے والی ڈاک میں اس امر کا خاص
 تذکرہ ہو رہا ہے۔

۱) برگیڈیئر صلاح الدین صاحب (۲) ملک
 نجمتہ خاں منترنی محمود۔ گمانڈر محمود لشکر جو کہ
 برگیڈیئر صلاح الدین صاحب کے ماتحت
 ہیں۔ (۳) سپہ سالار حضور علی جو کہ برگیڈیئر
 صلاح الدین کے ماتحت لشکر کے گمانڈر ہیں
 (۴) لفٹیننٹ ہدی شاہ (۵) کرنل شاہین۔
 جو کہ شہرہ آفاق شاہ ہیں فوج میں کام کر رہے
 ہیں وہ کیپٹن محمود خاں جو کہ دس کوٹھی بٹالین
 کے گمانڈر ہیں (۶) کیپٹن اعظم خاں (۷) ملک
 کشمیر خاں غلانی (۸) کیپٹن خان محمد خاں سعید
 زئی۔ (۹) ملک گلاب خاں بھلوزی محمود (۱۰)
 محمد امین خاں شاہ ہیں خیل (۱۱) موہیدار قابل
 خاں منترنی۔

باشندگان کشمیر کا عزم بالبحرم
 لاہور ۳ مئی - کشمیر مسلم کانفرنس کے
 شعبہ نشر و اشاعت کی ایک اطلاع منظر ہے
 کہ محترم خواجہ غلام الدین صاحب دینی پروگرام
 حکومت آزاد کشمیر منظور آباد سے کرناہ کے
 گزار علاقہ میں دورہ پر تشریف لے گئے۔ آپ
 جب پھیلا بانڈھی سے گزرے۔ تو سینکڑوں
 عورتوں اور بچوں نے آپ کا استقبال کیا۔ وہ
 سب آزاد کشمیر زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے
 خواجہ صاحب نے مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا
 کہ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ آزادی کی
 شاہراہ پر گھڑے ہیں۔ جہاں سے آپ عروج کے
 اعلیٰ ترین مقامات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس
 کے بعد آپ گہوارٹی تشریف لے گئے۔ جہاں
 دو ہزار آدمیوں نے آپ کا استقبال کیا عوام
 آزاد کشمیر زندہ باد۔ چوہدری غلام عباس زندہ
 باد خواجہ غلام الدین دینی زندہ باد کے نعرے
 لگا رہے تھے
 آرمییل پروگرام منسٹر نے فوجی سنٹر کا معائنہ
 فرمایا۔ جہاں آپ کو سلامی دی گئی۔ اپنے فوجی
 افسروں سپاہیوں کی شاندار خدمات کا اعتراف

قبائلیوں کو کشمیر واپس آنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا

کراچی ۳ مئی - پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے ایک پریس کانفرنس میں
 کشمیر کے بارے میں سلامتی کونسل کی آخری قرارداد کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے اعلان
 کیا۔ کہ ہم کشمیر کمیشن کے ساتھ تعاون کریں گے۔ لیکن وہ تعاون صرف اس حد تک ہی محدود ہوگا
 کہ کمیشن اپنی آنکھوں سے صحیح حالات کا جائزہ لے سکے اور اس کے بعد سلامتی کونسل کو صحیح صورت
 حال سے مطلع کرے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ قرارداد میں بعض ایسی شرائط مذکور ہیں کہ جن کی
 موجودگی میں آزاد و غیر جانبدار استصواب رائے کا انعقاد قطعی ناممکن ہے۔ چنانچہ ہم کشمیر
 کمیشن پر قرارداد کی ان کمزوریوں کو واضح کریں گے۔ اور یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کر لیں گے۔ کہ ان
 حالات میں حقیقی استصواب ہو ہی نہیں سکتا۔ آپ نے قرارداد کی ان کمزوریوں پر بھی تفصیل سے
 روشنی ڈالی اور فرمایا کہ شیخ عبداللہ کی حکومت کو برقرار رکھ کر اور انڈین یونین کی فوجوں کی
 موجودگی کی اجازت دے کر سلامتی کونسل نے جو منظور کیا بہت ایک ہاتھ سے دیا تھا۔ وہ دوسرے
 ہاتھ سے واپس لے لیا ہے

قبائلیوں کو کشمیر سے نکلانے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ قبائلی تو ہیں ہی بہت
 تھوڑی تعداد میں۔ آزاد فوج میں وہاں کے اصل باشندوں کی زبردست اکثریت ہے اور جن کے
 نزدیک ان کی جنگ آزادی زندگی اور موت کی جنگ کا درجہ رکھتی ہے۔ ان بہادروں کے ساتھ پاکستان
 کو ان کی ہمدردی نہ ہو اور پھر قابل غور امر یہ ہے کہ جن چیز سے ہم خود مطمئن نہیں۔ اس سے ہم قبائلیوں
 کو کیونکر اطمینان دلا سکتے ہیں اور نہ انہیں واپس آنے پر مجبور کر سکتے ہیں

گورنر جنرل کے عہد پر اجگو پال اچاریہ کا تقرر

کلکتہ ۳ مئی - معلوم ہوا ہے۔ حکومت
 ہندوستان نے شاہ انگلستان سے سفارتش
 کی تھی کہ لارڈ ماڈنٹ بیٹن کے چلے جانے کے بعد
 گورنر جنرل کے عہدے پر مسٹر راجگو پال اچاریہ
 گورنر مغربی بنگال کا تقرر عمل میں لایا جائے۔ ملک معظم
 نے حکومت ہند کی اس سفارش کو قبول کر لیا ہے
 یاد رہے لارڈ مونت بیٹن ۳۱ جون ۱۹۴۸ء کو
 اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائینگے۔
 لاہور ۳ مئی مغربی پنجاب کی حکومت ضلع شاہ پور
 کے ادویات میں پانی کے نل لگانے پر قریباً سات
 لاکھ روپے صرف کرے گی۔ ان ادویات کی ۲۶ ہزار کے
 قریب آبادی اب تک پانی کی مرذوں بہرہ منائی سے
 محروم رہی۔

صہرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آپ اسلام کی فوج ہیں اور
 خدا کے نام پر مرتے ہیں۔ مسلمان جب خدا کے لئے
 رٹتا ہے۔ تو خدا اس کی امداد کرتا ہے۔ اگر چہ
 آپ کا دشمن طاقت و ہتھیاروں میں آپ سے برتر
 ہے۔ مگر آپ کے پاس صداقت اور مطومیت کا
 ہتھیار ہے۔ جو آپ کی امداد کرتا ہے۔ بہادر
 بڑا مقصد دشمن کو شکست دے کر ظلم کو ختم کرنا
 ہے۔ ہمیں اپنی تمام توجہ جنگ کی طرف مرکوز
 کرنی چاہیے۔

روس میں ملک فیروز خان نون کو سفیر مقرر کیا جائے گا

کراچی ۳ مئی وزیر ہا جوین دجالیات مسٹر
 غضنفر علی خاں کو ایران میں پاکستان کا پہلا سفیر
 مقرر کیا گیا ہے۔ نیز جب سے یہ اعلان ہوا ہے
 کہ روس اور پاکستان کے درمیان سفیروں کا تبادلہ
 عمل میں آنے والا ہے۔ سیاسی حلقوں میں گستاخانہ
 سفیر کے تقرر کے متعلق بہت کچھ قیاس آرائیاں
 ہو رہی ہیں۔ اس عہدے کے لئے جن اشخاص کا
 نام لیا جا رہا ہے۔ انہیں ملک فیروز خان نون کا
 کام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

سندھ میں نئی وزارت کی تشکیل

کراچی ۳ مئی۔ سیرالینکس نے جوکل ہی لیگ
 اسمبلی پارٹی کے لیڈر منتخب ہوئے تھے۔ سندھ
 میں نئی وزارت بنالی ہے۔ آج ایک نئے دوپہر
 وزیر اعظم آرمییل سیرالینکس اور ان کی نئی وزارت
 نے حلف و فاداری اٹھایا۔ نئے وزراء میں
 ٹیکوں کی تقسیم حسب ذیل طریق پر کی گئی ہے:-
 میر غلام علی تالپور مال اور امور عامہ سید میراں
 محمدتہ خانہ امور ہاجرین و محکمہ حفظان صحت
 آرمییل محمد اعظم محکمہ حیات سول سپلائی زراعت
 اور صنعت و حرفت۔
 * اندہ ہی ان پابندیوں کے اٹھائے جانے
 کے سلسلے سرکاری طور پر اعلان کی توقع ہے
 (نامہ نگار خصوصی)

موشلسٹوں کی سرگرمیاں
 لاہور ۳ مئی اپنے نامہ نگار سے ۳۱ اپریل
 مغربی پاکستان موشلسٹ پارٹی کے سرکاری
 لطیف آذرا ج موشلسٹ پارٹی کی طرف سے
 سرگودھا کے ہاجرک نوں پر پولیس مظالم کی
 تحقیقات کے لئے روانہ ہو گئے۔ مسٹر لطیف آذ
 وہاں سے ہور کاڑھ ضلع منٹگری جائینگے
 جہاں آپ ضلع منٹگری کے ارضی سے بے دخل
 کئے جانے والے ہاجرین کی شکایات کی تحقیق
 کریں گے۔

ٹریڈ یونین کی مجلس عاملہ کا اجلاس

لاہور ۳ مئی اپنے نامہ نگار سے ۳۱ اپریل
 معلوم ہوا ہے۔ کہ این۔ ڈبلیو۔ آر درکرڈ
 ٹریڈ یونین کے صدر مرزا محمد ابراہیم نے فوجی
 کو فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس بلایا
 ہے۔ فیڈریشن کا یہ ہنگامی اور غیر معمولی اجلاس
 یونین کے دفتر میں ہی منعقد ہوگا۔ اس اجلاس
 میں یونین کے تمام رکن اعلیٰ شرکت کریں گے
 اس اجلاس میں فیڈریشن کے آئندہ لا کھر
 عمل۔ تنخواہوں میں بڑادی۔ ملازموں کی تحفیف
 اور سٹراک وغیرہ کے متعلق فیصلے کئے
 جائیں گے

قیدیوں کو کھلی بارکوں میں رکھا جائے

لاہور ۳ مئی اپنے نامہ نگار سے ۳۱ اپریل
 مغربی پنجاب کی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی
 مجلس عاملہ سے ایک ممتاز رکن مسٹر آفتاب فز
 نے ایک بیان میں حکومت مغربی پنجاب سے
 مطالبہ کیا ہے کہ مشرقی پنجاب سے لائے جانے
 والے قیدیوں کو بند کوٹھڑیوں میں رکھنے
 کی بجائے کھلی بارکوں میں رکھا جائے۔ آپ نے
 کہا ان پر ادھر کون سے کم مظالم ہوئے تھے
 کہ یہاں انہیں پھانسی والی کوٹھڑیوں میں بند
 کر رکھا ہے۔ آپ نے حکومت کی توجہ خواہگر
 ان قیدیوں کی طرف منڈول کرائی ہے۔ جو جانور
 کے ایک کانگریسی کارکن لاہور سنگھ کے قتل میں
 ماخوذ ہیں۔

پابندیاں اٹھانے کا فیصلہ

متفرق سیاسی ذرائع سے معلوم ہوا
 ہے۔ کہ حکومت حیدرآباد نے کمیونٹ پارٹی
 پر سے ان تمام پابندیوں کو اٹھانے کا فیصلہ
 کیا ہے۔ جو اس نے اس پر دارنگل اور دیگر
 سرحدی اضلاع میں بنکوں کو لگائے۔ اور
 دھاڑ کرنے کے جوہر میں لگا رکھی تھیں۔
 حکومت کی طرف سے ایک دو دن کے اندر

۳۱ پارچہ تک تحریک جدید کے وعدے پورے کرنے والوں کی فہرست

فہرست نمبر ۱

دفتر اول چودھواں سال

۱۲/۲	احمد دین صاحب سیکریٹری ڈنگہ	۲۱/۸	یوسفیہ صاحبہ ملازم پولیس ہسپتال گجرات
	حاکم بنی صاحبہ زوجہ		چوہدری محمد عبداللہ صاحب
۱۶/۲	غلام حیدر صاحب سوک کلاں	۳۰/-	آفت قادیان حال گجرات
۴/۱۲	میر عبداللہ صاحب جے غورد	۳۱/-	مرزا خدا بخش صاحب گجرات
۴/۱۰	چوہدری دیوان علی صاحب سرگئے عالمگیر	۱۶/-	منشی عبداللہ صاحب کھاریاں
	ملک فتح محمد صاحب سلو سلو	۶/۹	محمد الدین صاحب
۱۲/-	آفت قادیان منڈی بہار الدین	۱۳/-	ابوبکر صاحب ایبہ فضل الہی صاحب کھاریاں
۵/۵	نواب خان صاحب فتح پور	۴/۴	رحمت بنی صاحبہ
۱۹/-	رسول بنی صاحبہ سدو کے	۴/۴	نور بیگم صاحبہ ایبہ سلطان احمد صاحب
۱۰۴/-	ڈاکٹر اعظم علی صاحب چیدا ڈوالی	۴/۴	بیگم بنی صاحبہ رحمت
۲۹۵/-	سر دار بشیر احمد صاحب اوور سیر رول	۴/۴	چوہدری فضل الہی صاحب کھاریاں
۹/-	والدہ صاحبہ	۱۵/۸	جنت بنی صاحبہ ایبہ رحمت خان صاحب
۲۱/-	چوہدری عصمت اللہ صاحبہ گوڑہ		سکنہ کھاریاں
	منشی عبدالحق صاحب کاتب	۶/-	میاں اللہ داد صاحب شیخ پور
۲۰/۸	آفت قادیان جوڑہ کرناٹہ	۶/-	غلام محمد صاحب
	محمد الدین صاحب برادر	۲۳/۲	فتح محمد صاحب دھارو والدہ گوڑی
۸/-	غلام حسین صاحب لنگر خانہ صل لینڈ	۶/-	پیر محمد عبداللہ صاحب
۵/-	برکت علی صاحب بھٹیال	۲۰/۴	میاں نور دین صاحب
۱۲/-	محمد حسین صاحب تحین آفت قادیان گوڑی		نعت بنی صاحبہ زوجہ
۵/۴	احمد دین صاحب موزن والد	۱۶/-	غلام رسول صاحب ساعیلہ
۶/۴	غلام قائم صاحبہ ایبہ محمد حسین صاحب	۲۰/۴	سید عبدالغنی شاہ صاحب گھیر
۵/۲	رحمت بنی صاحبہ والدہ	۱۱/۸	ایبہ صاحبہ سید فاضل شاہ صاحب
۹/-	غلام حیدر صاحب فرحان والی	۱۱/۱۲	مولوی غلام علی صاحب پینڈیٹ صاحبہ
۱۵/-	امام الدین صاحب عالم گڑھ	۲۸/-	محمد الدین صاحب امیر جامعہ تہال
۶/۶	ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب پیشہ کرناٹہ	۲۴/-	محمد اسماعیل صاحب ان ٹونگ
۶/۱۲	رستم علی صاحب عالم گڑھ	۶۰/-	سلطان عالم صاحب سیکریٹری گوہر پالہ
۸/-	میاں خان صاحب سبہ گول	۱۲/-	حافظ امام دین صاحب
۵/۱۵	ایبہ صاحبہ فضل خان صاحب کھر وال		مولوی عمر الدین صاحب امیر جامعہ
	بابا فضل محمد صاحب دوکاندار آفت	۸/-	شاد پوال غورد
۱۳/۱۲	قادیان حالی گجرات	۵/۱۲	بی بی زوبہ حاکم علی صاحب شاد پوال غورد
۲۰۰	سید عزیز اللہ شاہ صاحب جیکم شہر		نواب بنی صاحبہ ایبہ منشی
۴۵/-	میاں نال دین صاحب	۱۰/۳	علی احمد صاحب شاد پوال غورد
۳۱/-	میاں خیر دین صاحب آفت قادیان	۱۰/-	والدہ صاحبہ مرحوم علی احمد صاحب
۱۰/-	سید مبارک احمد صاحب	۱۲/-	ملک برکت علی صاحب پینڈیٹ بہت کجا
۱۱/-	سید ولی محمد صاحب	۱۱/۸	چوہدری غلام محمد صاحب
۶۱-	چوہدری گرم دین صاحب پچال	۵۱۵	ملک اللہ صاحب میڈان
۳۹/۸	جمہاد عبداللہ خان صاحب دو لیل	۹/-	سید سجاد بیگم صاحبہ موگ

۱۶/	ملک ناز خان صاحب دو لیل	۱۶/	ملک ناز خان صاحب دو لیل
۲۵/-	راجہ ولی محمد صاحب ڈیل پور	۲۵/-	راجہ ولی محمد صاحب ڈیل پور
	چوہدری شمشیر علی صاحب		چوہدری شمشیر علی صاحب
۲۸/-	نائب تحصیلدار پینڈو داوتخان	۲۸/-	نائب تحصیلدار پینڈو داوتخان
	غلام احمد صاحب حوالہ درکراک		غلام احمد صاحب حوالہ درکراک
۹/-	نذرت پنجاب جرنل جیکم	۹/-	نذرت پنجاب جرنل جیکم
۶/۹	سلطان بخش صاحب کھر گھار	۶/۹	سلطان بخش صاحب کھر گھار
۸۰/-	راہبہ فضل داد صاحب ڈوالی	۸۰/-	راہبہ فضل داد صاحب ڈوالی
	امیر بیگم صاحبہ زوجہ		امیر بیگم صاحبہ زوجہ
۲۵/-	محمد شرف صاحب مرحوم لوٹ	۲۵/-	محمد شرف صاحب مرحوم لوٹ
۱۴۵/-	امیر بیگم صاحبہ پنجاب محمد شرف صاحب	۱۴۵/-	امیر بیگم صاحبہ پنجاب محمد شرف صاحب
	والدہ صاحبہ میر جی الدین صاحب		والدہ صاحبہ میر جی الدین صاحب
۱۰۵/-	راولپنڈی ملکہ نمبر ۱	۱۰۵/-	راولپنڈی ملکہ نمبر ۱
۱۱/-	محمد عبداللہ صاحب	۱۱/-	محمد عبداللہ صاحب
	پیر صلاح الدین صاحب		پیر صلاح الدین صاحب
۲۹۳/-	E.A.C راولپنڈی	۲۹۳/-	E.A.C راولپنڈی
۴/-	امیر اللہ صاحبہ	۴/-	امیر اللہ صاحبہ
۱۱۵/-	پیر نیاز الدین صاحب	۱۱۵/-	پیر نیاز الدین صاحب
۲۰/-	محمد عبدالغنی صاحب	۲۰/-	محمد عبدالغنی صاحب
۱۰/-	قاضی محمد یوسف صاحب	۱۰/-	قاضی محمد یوسف صاحب
۵/-	محمد نواز صاحب	۵/-	محمد نواز صاحب
	قاضی بشیر احمد صاحب یعنی قادیانی		قاضی بشیر احمد صاحب یعنی قادیانی
۱۲/-	میر ایبہ صاحب راولپنڈی حلقہ نمبر ۲	۱۲/-	میر ایبہ صاحب راولپنڈی حلقہ نمبر ۲
۲۵۹/-	چوہدری فقیر محمد صاحب	۲۵۹/-	چوہدری فقیر محمد صاحب
۶۲/-	نور محمد صاحب پسر	۶۲/-	نور محمد صاحب پسر
۸/-	محمد صادق صاحب	۸/-	محمد صادق صاحب
۱۵/-	بشیر احمد صاحب	۱۵/-	بشیر احمد صاحب
۹/-	صاحب محمد صاحب	۹/-	صاحب محمد صاحب
۱۰/۴	محمد یونس صاحب ابن ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب قادیان	۱۰/۴	محمد یونس صاحب ابن ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب قادیان
	کپتان غلام احمد صاحب		کپتان غلام احمد صاحب
۲۵۰/-	سٹی بینک کوہ مری	۲۵۰/-	سٹی بینک کوہ مری
۱۱۲/-	بیگم صاحبہ غلام احمد صاحب کوہ مری	۱۱۲/-	بیگم صاحبہ غلام احمد صاحب کوہ مری
۲۲/-	والدہ صاحبہ	۲۲/-	والدہ صاحبہ
۴/۴	مستری عبدالغفور صاحب ایبٹ آباد کی	۴/۴	مستری عبدالغفور صاحب ایبٹ آباد کی
۵۰۰/-	لفٹنٹ کرنل ایم عطار اللہ صاحب راولپنڈی	۵۰۰/-	لفٹنٹ کرنل ایم عطار اللہ صاحب راولپنڈی
۵۰/-	بیگم صاحبہ	۵۰/-	بیگم صاحبہ
۳۰/-	جمہاد عبداللہ صاحب راولپنڈی	۳۰/-	جمہاد عبداللہ صاحب راولپنڈی
	شیخ غلام جیلانی صاحب		شیخ غلام جیلانی صاحب
۴۵/-	حال عارف والد	۴۵/-	حال عارف والد
۱۴۰/-	ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب روپڑ پینسری	۱۴۰/-	ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب روپڑ پینسری
	قاری غلام مجتبیٰ صاحب		قاری غلام مجتبیٰ صاحب
۵۸/-	آفت قادیان حالی تمہ گنگ	۵۸/-	آفت قادیان حالی تمہ گنگ
۲۱/-	میاں فضل حق صاحب آفت قادیان و عطار پچال	۲۱/-	میاں فضل حق صاحب آفت قادیان و عطار پچال
۲۱/-	عبدالغنی صاحب	۲۱/-	عبدالغنی صاحب

کھا ہے کہ میرے موجودہ حالات ایسے نہ تھے کہ ابھی اد ا کرتا مگر آپ کی چھی نے ایسی حرکت پیدا کی کہ میں نے ضروری سمجھا کہ خدا کا فرزند اپنے پیسے اد ا کر دیا جائے۔ ذاتی ضروریات خود بخود پوری کر دیں گی۔

ایبہ صاحبہ خان صاحبہ فرزند علی صاحبہ در ۲۰/-

مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نوشہرہ جھانڈی ۵/-

مرزا اللہ داتا صاحب ریو کے انجن شیڈ ۱۱/۹

ایبہ صاحبہ مرزا غلام حیدر صاحب ۲۱/-

ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب ۱۰/-

حوالہ دار احمد دین صاحب کولٹ چھاؤنی ۵۰/-

ایبہ ملک عبدالغنی صاحب ۲۵/-

مولوی عبدالرحمن صاحب آفت قادیان ۹/-

میاں محمد عبداللہ صاحب قمر آفت قادیان ۱۰/-

پشاور (قادیانی)

۶۵/-	ڈاکٹر محمد عبدالرشید صاحب کونڈہ	۱۵/۸	چوہدری رسول بخش صاحب چک پی	۱۰/-	پسر ملک عمر علی صاحب گوچر والہ	۱۵۵/-	چوہدری ظفر احمد صاحب سپہ جھانڈی
۵۶/-	فیض الحق خان صاحب	۱۲/-	اقبال بیگم صاحبہ امیہ چوہدری	۲۶۲/-	ڈاکٹر شہیر محمد صاحب علی ملٹری	۵۲۰/-	سینئر اقبال احمد صاحب فوٹین بیٹری کوٹ
۱۱/-	امیہ صاحبہ	۵/۲	رشید احمد صاحب چک نمبر ۱۱۱	۲۲۲/۸	مہیال یا کوٹ جھانڈی	۸۵/-	سلطان صلاح الدین صاحب جوہا لاکر کٹ
۲۵/-	شیخ عبدالاحد صاحب	۴/۱۲	چوہدری غلام حیدر صاحب	۲۱/-	امیہ صاحبہ ڈاکٹر شہیر محمد صاحب	۲۰/-	محمد سعید صاحب حکیم ڈرائنگ اسٹریٹ
۱۴/-	والدہ صاحبہ ناز حسین صاحبہ	۲۶۵/-	مبارک علی صاحب آف قادیان ٹریڈ	۲۰/-	محمد حیات خان صاحب بھٹی ملہ بھٹی شرفاٹا	۱۸/-	چوہدری عنایت اللہ صاحب ملٹری سپتال پٹن
۱۲/۸	صوفی عبدالرحمن صاحب	۹/-	منہاج دین صاحب S.P.	۲۰/-	محمد عیوب اللہ خان صاحب ڈی اوی	۱۳/-	امیہ صاحبہ
۱۰/-	صوبیدار سید محمد عبدالرحمن صاحب	۹/-	بابو غلام احمد صاحب سب ڈسٹریکٹ	۴۰/-	ماسٹر فضل کریم صاحب امیہ و عالی بور والہ	۱۲/-	سعیدہ ہاجرہ صاحبہ امیہ
۱۰/-	امیہ صاحبہ	۲۵/-	چوہدری فیض احمد صاحب چک ۱۲ منگھری	۵/۴	عبدالغنی صاحب قریشی بستی	۱۲/-	محمد احمد صاحب ناصر کوٹ جھانڈی
۱۰/-	والدہ صاحبہ مرحومہ	۲۵/-	امیہ صاحبہ	۵/-	صوفی اسماعیل پورہ	۸۰/-	سید محمد احمد صاحب صوبیدار
۱۰/-	مرحومہ رشتہ دار	۱۲/-	حکیم محمد یعقوب صاحب لگو	۵۰/-	ڈاکٹر فرزند علی صاحب صادق چک	۱۴/۸	E.A.S.D. بٹول
۱۴/-	امیہ صاحبہ ماسٹر عبدالقیوم صاحب لورالائی	۲۵/-	قاضی رشید احمد صاحب چک ۱۳۶	۳۰/-	چوہدری محمد عبدالرشید صاحب	۵۵/-	خانزادہ امیر اللہ خان صاحب ہما عیل
۵/۱۲	بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی و صاحب پوچھان	۲۰/-	عبدالرشید احمد صاحب پٹن و کینٹ	۱۰/-	میاں محمد اسماعیل صاحب جھول	۱۵/-	امیر عالم صاحب کوٹلی کشمیر
۵/۱۲	امیہ صاحبہ	۶/۸	انتہی صاحبہ والدہ	۶۵/-	سید ملک محمد حسین صاحب فقروال بہاولپور	۱۸/۱۳	مزد اعدا الخاق صاحب بارہ ہولا کشمیر
۲۴/۱۲	مہتہ عبدالقادر صاحب	۳۰/-	رحمت اللہ صاحب آف سنو سنٹر ایلان منگھری	۲۵/-	بابو محمد بخش صاحب آف قادیان حال بنگلہ قاضی ڈا	۴/۸	والدار سید مبارک احمد صاحب اینالہ کینٹ
۴/۱۲	امیہ صاحبہ	۶/۸	کریم بخش صاحب	۶/۸	امیہ صاحبہ	۴/۸	محمد ابراہیم صاحب ایپال گڑھ گورداسپور
۵/۱۲	مہتہ عبدالرزاق	۲۵/-	حافظ عبدالرحمن صاحب حویلی کھنہ	۱۴/-	منشی فضل کریم صاحب پشتر پور این منگھری	۵/۴	زیشی فضل حق صاحب سیکھوال
۵/۱۲	امیہ صاحبہ	۸/-	سید حبیب الرحمن صاحب سید پیمانگی	۶۲/-	محمد احمد محمد اسماعیل صاحب نمبر دار چک ۹۹	۱۲/-	محمد قطب الدین صاحب مہا امیہ صاحبہ
۵/۱۲	مہتہ عبدالخالق صاحب	۱۲/-	ٹاک برکت اللہ خان صاحب قادیانی کراچی	۱۵/-	امیہ صاحبہ	۲۶/۶	الکثر ایم۔ اے عامر امرتسر
۵/۱۲	امیہ صاحبہ	۱۴۰/-	ڈاکٹر حاجی خان صاحب یوسف زئی	۱۵/-	دالین	۱۵/۲	چوہدری جیو افسان صاحب خانپور سرحد
۶/-	عبدالملک صاحب	۲۶/-	برہو امیہ صاحبہ	۸/-	انتہی محمد بنت	۱۲/-	محمد صاحب گھیسٹ پور کیریان
۶/-	آصفہ خانم صاحبہ	۱۰۶/-	صوفی محمد رفیع صاحب S.P. کھر	۸/-	آمنہ بی بی مرحومہ	۲۶/-	چوہدری جواد احمد شاہ صاحب امرتسر
۸/۲	برکات احمد صاحب	۱۴/-	چوہدری امداد علی خان صاحب کنٹری	۱۶/-	منجانب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۶/۱۳	محمد خان صاحب اہل نہ خورد
۲۲/-	سراج دین احمد صاحب بندوباخ	۱۴/-	امیہ صاحبہ	۱۶/-	حضرت شیخ موعود علیہ السلام	۳۲/-	انت علی خان صاحب بڈ پٹیا لہ
۶/-	محمد الدین صاحب ایجوکیشنل	۶/-	حافظ محمد یوسف صاحب محمد نگر سندھ	۴/-	محمد یعقوب صاحب منٹری	۵/۵	بخش صاحب انٹوال
۳۵۰/-	سید خیر الدین صاحب کھنہ	۶/۸	شاہ دین صاحب محمود آباد کینٹ	۶/-	چوہدری محمد ایما سیم صاحب کنٹیل پورین	۵/۹	دین صاحب بھینی باگ
۱۲/-	محمد شفیع صاحب اکبر پوری کان پور	۲۱/-	سید محمود مبارک شاہ صاحب	۶/-	امیہ صاحبہ	۸/۲	اسحق صاحب اینالہ کینٹ
۲۰/-	بابو محمد یوسف صاحب برٹی	۲۶/-	منشی سلطان احمد صاحب	۱۵/-	میاں محمد حیات صاحب آف موگا	۳۴/-	فتح فضل حق صاحب گارڈ دارالرحمت
۲۵/-	وزیر بیگم صاحبہ امیہ عبدالرحمن صاحب بھٹال	۱۴/-	ٹاک ادانی خان صاحب	۱۵/-	بابو محمد شریف صاحب آف قادیان	۶/-	دین صاحب ہر سیان
۵۰/-	حاجی بقاد اللہ صاحب چوک بازار	۳۱/-	صوفی غلام محمد صاحب امیر جت چک پٹن	۲۰/-	امیہ صاحبہ رفرن دین صاحب زرگ	۱۰/-	ٹاک حبیب احمد صاحب
۶/۳	سید منصور احمد صاحب مرحوم	۱۴/-	امیہ صاحبہ	۲۰/-	ماسٹر محمد عبدالرشید صاحب ٹیلہ اسٹریٹ	۵/۱۳	محمد صاحب
۲۰۲/-	وزارت حسین صاحب نوکھیر	۶/-	والدہ صاحبہ	۲۲/-	خیر الدین صاحب پوچھان سکول عارف والہ	۱۰۴/-	سعید صاحب پشاور سلطان جھانڈی
۲۱/-	شیخ سلطان احمد صاحب	۱۸/-	چوہدری محمد شفیع صاحب شریف آباد پٹن	۵/-	صوفی آجیدین صاحب	۱۱/۸	ساجدہ
۶	امیہ اول	۴/۸	امام الدین صاحب	۵۸/-	چوہدری غلام احمد خان صاحب لڈ کوٹ پٹن	۳۴/-	محمد حسن صاحب مارٹر جھانڈی
۱۱/-	دوم	۱۱/۸	رحمت علی صاحب	۱۰/-	منشی نور محمد صاحب پواری	۱۰۰/-	محمد علی صاحب ٹیکیدار مٹان
۵/۱۲	والدہ صاحبہ سید عبدالسلام صاحب	۴۵/-	چوہدری فیروز احمد صاحب ظفر آباد پٹن	۳۰/-	چوہدری محمد اسلم صاحب A.S.M. شڈ کاپری	۱۶/۴	بیگم صاحبہ آف سڑوہ
۹۰/-	چوہدری عبدالقادر صاحب عیش پور	۲۵/-	نصیر احمد صاحب اوکاٹنٹ بشیر آباد	۲۲/-	برکت علی صاحب چک بندی	۲۰۰/-	پہ خان صاحب نانہ تھیلدار لودھراں
۱۴/-	عنایت بیگم صاحبہ امیہ بشیر احمد صاحب	۳۵/-	امیہ صاحبہ	۹/-	محمد عبدالحسن صاحب حکیم آف قادیان پٹن	۲۵/-	ذالین صاحب پٹن پٹن کیری
۸۶/-	سید یعقوب الرحمن صاحب بونگھڑ	۳۰/-	نور بی بی صاحبہ والدہ بشیر احمد صاحب دفتر صاحب	۲۱/۸	مولوی محمد عبدالرشید صاحب پڑکھنڈا اوکاڑہ منڈی	۲۵/-	دین صاحب سکڑی
۴/-	امیہ صاحبہ	۴۱/-	امیہ چوہدری عزیز اللہ صاحب حیدر آباد سندھ	۱۳/-	ماسٹر مالک علی صاحب پوچھان سکول	۵۱/-	لی صاحب آف قادیان
۴/-	خوشد امن صاحبہ	۶۲۵/-	چوہدری غلام حسن صاحب سفید پٹن دارالرحمت	۱۵/-	چوہدری عبدالواحد صاحب آف سٹی منڈی	۶۰/-	ٹاک عمر علی صاحب ڈین گوچر والہ
۴/۱۰	شیخ محمد عبدالرشید صاحب بھدر اڑیہ	۵۰/-	امیہ صاحبہ	۱۵۰/-	صوبیدار نور محمد صاحب چک ۱۱۷	۱۰/-	"
۲۰/-	کالے خان صاحب سری پارہ پٹن پورہ	۵۰/-	والدہ صاحبہ	۱۴۶/-	چوہدری نور دین صاحب ڈیلدار چک ۱۱۷	۱۰/-	"
۳۱/-	خلیل الدین احمد صاحب مہا امیہ صاحبہ	۳۰/-	محمد عبدالرحمن صاحب پنجوہ کوٹہ	۲۵/-	امیہ اول	۱۰/-	"
				۲۱/-	دوم		

دفتر دوم سال چہارم

لطیف اللہ صاحبہ زینب النساء صاحبہ سری بارہ	۲۰/-	مولوی عبدالعزیز صاحب شورکوٹ	۲۳/-
پرن یا اڑیا	۲۶/-	استانی فضل نور صاحبہ رتاکس	۱۰/-
الحاج میر کلیم اللہ صاحب شیوگا	۶۵۵/-	نشی عبدالغنی صاحب چک ۷۶ سرگودھا	۶/۲
شیوگا میسور کی جانت چھ اجاب کا وعدہ ۱۰۱۷		میاں محمد حیات صاحب بڈنگ انجینئر بہاولپور	۲۸۵/-
کا تھا۔ جراتوں نے اپریل ۱۸۸۷ء کے پہلے		امتہ القنی صاحبہ لودھیان	۸/-
ہفتہ تک سو فی صدی پورا کر دیا۔ جزاکو اللہ		خوشدامن صاحبہ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب لودھیان	۱۵/-
احسن الجواہر		امتہ القدر صاحبہ	۸/-
منجانب سٹیٹ بینک پورٹ صاحب مرحوم حیدر آباد کن	۶۵۰/-	باہو عطا محمد صاحب ڈنگ	۱۰/۱۲
ابو صاحبہ مرحومہ	۶۶/-	چوہدری محمد ابراہیم صاحب ڈنگ	۶/-
غلام محمد صاحب فرزند	۵۰/-	ذری باری صاحب	۶/۲
سٹیٹ بینک منظم صاحب بیکرنگل	۲۰۰/-	محمد اکبر صاحب فتح پور گجرات	۱۱/۲
محمد مرزا بیک صاحب	۵۵/-	محمد داہد صاحب بھلیسر	۵/۲
سٹیٹ بینک محمد معین دین صاحب	۲۰۰/-	ملک ستار بخش صاحب ایم ایس سرگودھا	۲۹۰/-
محمد مرزا محمود بیک صاحبہ امیہ	۵۵/-	مخانب حضرت نبی کریم	۶۰/-
سٹیٹ بینک جعفر صاحب	۲۵	حضرت سیح موعود	
امیہ صاحبہ	۱۲/-	غانت حسن خان صاحب بی بی بھت	۵۲/-
محمد عبدالرؤف صاحب	۶۰/-	شیخ عبداللطیف صاحب سیالکوٹی مدرس	۵۵۰/-
میر عبدالجلیل صاحب شیوگا میسور	۳۶/-	سٹیٹ بینک یوسف صاحب چنیوٹ	۵۶۰/-
سید ارشاد صاحب	۲۰۵/-	امیہ صاحبہ	۲۵۰/-
ایم کریم خان صاحب	۲۵۰/-	مریم صاحبہ امیہ دورت محمد صاحب	۱۰/-
امین رائے عبدالرزاق صاحب	۷۶/-	صوبیدار ڈاکٹر غلام محمد صاحب کیمیل پور	۲۰۵/-
سید رشید صاحب	۱۰/-	امیہ صاحبہ	۲۱/-
مولوی محمد امام صاحب ڈبٹ بنگلور	۲۵/-	کیٹن حبیب احمد صاحب مردان	۳۰۰/-
فیہ الدین صاحب مرحوم فرزند		ڈاکٹر محمد سعید صاحب جے پور	۲۶۰/-
حبیب علی صاحب حیدر آباد کن	۱۶/-	امیہ صاحبہ	۱۶۰/-
ذبیہ بیک صاحبہ دختر	۱۶/-	ایم عبداللہ خان صاحب برا	۲۰/-
رضیہ بیک	۱۶/-	تیجو سعید یوسف شاہ صاحب جہلم	۸۵۵/-
امتہ القنی صاحبہ امیہ ڈاکٹر محمد یونس صاحب	۱۲۰/-	شیخ ظہور الدین صاحب بی جہلم	۵۲/-
محمد ادریس صاحب فرزند	۱۸/-	مریم بانو امیہ	۱۱/-
نواب اکبر باریگاہ بہادر صاحب	۱۵۰/-	شیخ عبدالحمید صاحب کھنڈہ کھنڈہ لاپور	۱۱۹/-
امیہ صاحبہ نواب غلام احمد صاحب	۲۵/-	حاجی عبدالعظیم صاحب سیالکوٹ شہر	۱۲/۳
سید محمد خواجہ صاحب مرحوم	۷/-	جمعدار چوہدری فیہ الدین صاحب چھاؤنی	۸۵/-
نور دین صاحب مرحوم فرزند	۷/-	مستری برکت علی صاحب حیدر آباد سندھ	۱۲/-
محبوب النساء صاحبہ امیہ	۷/-	ملک عبدالعزیز صاحب آڑہ	۲۹/-
محمد عبدالجلیل صاحب فیضی	۲۰/-	عبدالرحمن صاحب خالد شاہ جہان پور	۲۲/-
امیہ صاحبہ مولوی حیدر علی صاحب	۶۵/-	سید عبدالرحمن شاہ صاحب گھنڈ گجرات	۳۶/۸
امتہ السلام صاحبہ دختر	۱۶/-	چوہدری علی محمد صاحب بہاولپور	۲۳/-
محمد عثمان صاحب دلکش داؤد احمد صاحب	۱۰/-	مولوی عبداللہ صاحب پسرور سیالکوٹ	۲۰/-
رضیہ بیک صاحبہ دختر محمد عبدالقادر صاحب	۱۱/-	میل روشن دین صاحب ہونگ گجرات	۷/-
میرزا مولوی بہار الدین صاحب	۸/-	ماسٹر محمد عبداللہ صاحب ماڈل سکول لاہور	۳۰۰/-
سید منظور احمد صاحب	۳۷/۸	دالہ صاحبہ	۱۹/-
امیہ صاحبہ		ڈاکٹر عبدالحمید صاحب کوٹہ	۳۲۰/-
شیخ محمد یعقوب صاحب	۶/-	حافظ محمد اشرف صاحب بھیرو	۶/۸
محمد عبداللہ صاحب بی ایس ایس	۲۰/-	محمد عنایت اللہ صاحب دیہاتی میٹھ ساڈھن	۱۲/۸
قاضی عبدالحمید صاحب ایس پور کینٹ	۶۷/-	قاضی عبدالرحیم صاحب	۶/-
امیہ عبدالرحیم صاحب	۶/-	میر محمد محسن صاحب بجم کوٹ	۷۰۰/-
جمعدار محمد حسین صاحب	۵۰/-	جمعدار محمد حسین صاحب	۵۰/-
امیہ احمد الدین صاحب	۶/-	امیہ احمد الدین صاحب	۶/-
ماسٹر فضل ہادی صاحب شکر دہ سر	۲۱۲/-	ماسٹر فضل ہادی صاحب شکر دہ سر	۲۱۲/-
امیہ سید محمود شاہ صاحب مردان	۶/۲	امیہ سید محمود شاہ صاحب مردان	۶/۲
ارشاد ذری سلطانہ صاحبہ پشاور	۲۳/-	ارشاد ذری سلطانہ صاحبہ پشاور	۲۳/-
محمد امین صاحب شکر دہ کوٹ	۱۸/-	محمد امین صاحب شکر دہ کوٹ	۱۸/-
آمنہ بی بی بنت میر دل نزار دوی پشاور	۵/۲	آمنہ بی بی بنت میر دل نزار دوی پشاور	۵/۲
دالہ منیر ظہور الحسن صاحب مرحوم	۳۰/-	دالہ منیر ظہور الحسن صاحب مرحوم	۳۰/-
امتہ الحکیم بنت چوہدری محمد شریف صاحب منگڑی	۱۹/-	امتہ الحکیم بنت چوہدری محمد شریف صاحب منگڑی	۱۹/-
رشیدہ بیگم امیہ فیض اللہ صاحب منگڑی	۵/-	رشیدہ بیگم امیہ فیض اللہ صاحب منگڑی	۵/-
نور جہان امیہ ملک شہدات احمد صاحب منگڑی	۷/-	نور جہان امیہ ملک شہدات احمد صاحب منگڑی	۷/-
امیہ ملک محمد شریف صاحب	۱۰/-	امیہ ملک محمد شریف صاحب	۱۰/-
ڈاکٹر محمد اعظم صاحب	۱۰/-	ڈاکٹر محمد اعظم صاحب	۱۰/-
دالہ محمد عاشق صاحب پاک پٹن	۵/۲	دالہ محمد عاشق صاحب پاک پٹن	۵/۲
امیہ ناصر محمد عبداللہ صاحب نقرب	۲/۱۲	امیہ ناصر محمد عبداللہ صاحب نقرب	۲/۱۲
محمد عارف صاحب	۶/۲	محمد عارف صاحب	۶/۲
مستری احمد الدین صاحب	۳۲/-	مستری احمد الدین صاحب	۳۲/-
ملک منصور احمد صاحب روالہ	۲۰/-	ملک منصور احمد صاحب روالہ	۲۰/-
چوہدری سجاد احمد صاحب باجوہ اڈکالہ	۲۰/-	چوہدری سجاد احمد صاحب باجوہ اڈکالہ	۲۰/-
امیہ بھائی عبدالرحمن صاحب	۵/۳	امیہ بھائی عبدالرحمن صاحب	۵/۳
عبدالرحیم صاحب ۹۶ منگڑی	۶/۲	عبدالرحیم صاحب ۹۶ منگڑی	۶/۲
امتہ الحریر صاحبہ	۶/۲	امتہ الحریر صاحبہ	۶/۲
چوہدری عبدالواحد صاحب	۶/-	چوہدری عبدالواحد صاحب	۶/-
امیہ	۱۱/-	امیہ	۱۱/-
عائشہ امیہ قاضی عزیز الدین صاحب	۱۲/-	عائشہ امیہ قاضی عزیز الدین صاحب	۱۲/-
ڈاکٹر ایم بنت	۱۲/-	ڈاکٹر ایم بنت	۱۲/-
چوہدری غلام رسول صاحب گو	۶۰/-	چوہدری غلام رسول صاحب گو	۶۰/-
محمد عبداللہ صاحب ۵ منگڑی	۱۰/-	محمد عبداللہ صاحب ۵ منگڑی	۱۰/-
عبدالرحیم صاحب ۹	۱۳/۸	عبدالرحیم صاحب ۹	۱۳/۸
عاشق محمد خان صاحب لودھیان	۲۰/-	عاشق محمد خان صاحب لودھیان	۲۰/-
امیہ	۶/-	امیہ	۶/-
پسران	۸/-	پسران	۸/-
مولوی محمد سلیم صاحب	۵/-	مولوی محمد سلیم صاحب	۵/-
پیر سلطان احمد صاحب سیسی	۳۱/-	پیر سلطان احمد صاحب سیسی	۳۱/-
امیہ	۱۰/-	امیہ	۱۰/-
محمد مستقیم صاحب علی پور مظفر گڑھ	۳/-	محمد مستقیم صاحب علی پور مظفر گڑھ	۳/-
حادثہ بیگم امیہ رحمت اللہ صاحب	۵/-	حادثہ بیگم امیہ رحمت اللہ صاحب	۵/-
آمنہ بیگم امیہ عبدالغفار صاحب	۱۰/۱۲	آمنہ بیگم امیہ عبدالغفار صاحب	۱۰/۱۲
اخوندیانی احمد خان صاحب تان	۲۱/-	اخوندیانی احمد خان صاحب تان	۲۱/-
نشی علی اصغر صاحب قاضی	۵/۲	نشی علی اصغر صاحب قاضی	۵/۲
نوشی محمد صاحب حافظ آباد	۲/-	نوشی محمد صاحب حافظ آباد	۲/-

